MUFTI ABDUL HAKEEM
Jamia Khari-ul-Madaris
Orang Zaib Road Multan
0300-7315907,0333-6127996,061-4583553

مفتی عبدالحکیم
جامعہ خیر المدارس اورنگزیب روڈ ملتان

حوالہ نمبر ۱۰۸/۱۸۹

تاریخ 19-08-17

بخدمت جناب حضرت مفتی صاحب دار الافتاء، جامعہ خیر المدارس ملتان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان حضرات اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہمارا تعلق میوات برادری سے ہے اور عرصہ 80/70 سال سے ہماری برادری ایک رسم ''تول'' کا شکار ہے جس کی وضاحت یہ ہے کہ بیٹی والا آدمی اپنی بیٹی کی شادی کے موقع پر بیٹی کے سسر کو ''تول'' دیتا ہے یہ ''تول'' رقم کی شکل میں ہوتی ہے اور انہوں نے باقاعدہ اس کا پیمانہ بنایا ہوا ہے یعنی 3200 روپے کا ایک من کہلاتا ہے کوئی غریب آدمی پانچ من دیتا ہے تو کوئی اس سے بڑھ کر 10 من دیتا ہے غرض ہر کوئی ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے اس طرح یہ مقابلہ ہوتا رہتا ہے اور منوں رقم بڑھتی رہتی ہے اور 50 من، 100 من، 150 من تک چلے جاتے ہیں۔

اس طرح کا مقابلہ امیر گھرانوں میں بھی ہوتا ہے تو وہ بھی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور برادری میں اپنا نام کمانے کے لئے پانچ سو (500) من تک بھی دے دیتے ہیں اور اس وقت یہ ریکارڈ ایک ہزار پچاس (1050) من یعنی تقریبا 40 لاکھ روپے تک پہنچ گیا ہے۔

ہماری برادری کی اس فرسودہ رسم کی وجہ سے برادری کے کئی غریب گھرانوں کی بچیاں بغیر نکاح زندگی گزارنے پر مجبور ہیں؛ کیونکہ لڑکے والوں کی کوشش ہوتی ہے کہ میں اپنے لڑکے کی وہاں شادی کرو جہاں اسے زیادہ سے زیادہ ''تول ملے'' اور برادری میں میرا نام ہو، کیونکہ ''تول لینے والا دوسرے لوگوں سے اپنے آپ کو افضل، اور بہت بڑی شان والا سمجھتا ہے۔

قرآن وسنت کی روشنی میں فتوی عنایت فرمائیں کہ آیا یہ رسم جائز ہے یا نہیں تاکہ ہماری برادری کے لیے راہ ہدایت کا باعث بنے۔

سائل......محمد ابراہیم مغلیہ محمد ساجد حمید ماتوریا

الجواب

سوال میں ذکر کردہ طریقہ محض رسم ورواج ہے شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس کو ضروری سمجھنا اور نہ کرنے والے کو برا بھلا کہنا گناہ اور بہت بُرا عمل ہے، اس میں کئی خرابیاں ہیں مثلا: غریب آدمی جو یہ ''تول'' دیتا ہے بعض اوقات اس کے پاس رقم نہیں ہوتی اور مجبوراً اُدھار لے کر دیتا ہے یہ اس پر زیادتی وظلم ہے اور ایسا مال جو دل کی خوشی کے بغیر دیا جائے حلال نہیں ہے۔

لقوله عليه السلام: ''الا لايحل مال امرئ مسلم الابطيب نفسٍ منه'' (الحدیث)

امیر آدمی نمود ونمائش کے لیے ایسا کرتا ہے یہ بھی شرعاً منع ہے، نیز غریب لوگوں کی بچیاں اس رسم کی وجہ سے بیٹھی ہیں لہٰذا تمام برادری والوں پر لازم ہے کہ اس رسم کو ختم کریں۔ ....فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحکیم عفی عنہ
۲۶،۱۱،۱۴۳۸ھ

19-08-17

مُفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

۱۰۸/۱۸۹

(الف)